بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۱۷۷	۶ ظہور ۱۳۴۴ ہش ۸ ربیع الثانی ۱۳۸۵ھ ۶ اگست ۱۹۶۵ء	جلد ۵۴/۱۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

- محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب -

ربوہ ۵ اگست بوقت آٹھ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کل اعصابی ضعف کی تکلیف رہی۔ اِس وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں :

اخبار احمدیہ

-٥- ربوہ ۵ اگست۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ چند دنوں کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ اس دوران آپ بعض جماعتوں کا دورہ بھی فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سفر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

-٥- مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں کہ:

مورخہ ۱۳ تا ۱۷ اگست کو جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ شہر میں مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ کی تربیتی کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ اس موقعہ پر سلسلہ کے متعدد علماء تشریف لائیں گے۔ کلاس میں شمولیت کیلئے شرائط یہ ہیں:

(۱) خادم کم از کم مڈل تک تعلیم رکھتا ہو

(۲) موسم کے مطابق بستر ہمراہ لایا جائے۔

(۳) آٹھ کاپیاں بقطع نصف دستہ کی معہ قلم و پنسل نیز گلاس اور پلیٹ بھی شامل ہونے والے خادم کے پاس ہوں۔ قیام و طعام کا انتظام مقامی مجلس کے ذمہ ہوگا۔

ضلع سیالکوٹ کے خدام کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کلاس میں شامل ہونا چاہیئے۔

-٥- مکرم عبد الرحمٰن صاحب شاکر اسسٹنٹ سیکرٹری دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کا لڑکا سلیم احمد خالد سویڈش پاکستانی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کراچی کے گارمنٹ سیکشن کے آخری سہ سالہ کورس میں اول آیا ہے۔ یہ وہ طالب علم ہے جس نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ہر لحاظ سے مبارک کرے آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کے لئے خاص محویت ضروری ہے

دنیا کی طرف سے انقطاع کر کے اللہ تعالیٰ کے لئے ایک طبعی جوش دل میں پیدا کرو تاکہ ایسی محویت حاصل ہو

"خدا تعالیٰ ایک تعلق چاہتا ہے اور اس کے حضور میں دعا کرنے کے لئے تعلق کی ضرورت ہے۔ بغیر تعلق کے دُعا نہیں ہو سکتی۔ پہلے بزرگوں کی بھی اسی قسم کی باتیں چلی آئی ہیں کہ جن سے دعا کرنے والوں کو دعا کرانے سے پہلے تعلق ثابت کرنے کی تاکید کی۔ خواہ نخواہ بازار میں چلتے ہوئے کسی بے تعلق کو کوئی نہیں کہہ سکتا کہ تو میرا دوست ہے اور نہ ہی اس کے لئے دردِ دل پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی جوشِ دُعا پیدا ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق اس طرح نہیں ہو سکتا کہ انسان غفلت کاریوں میں بھی مبتلا رہے اور صرف منہ سے دم بھرتا رہے کہ مَیں نے خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کر لیا ہے۔ صرف بیعت کا اقرار اور سلسلہ میں نام لکھ لینا ہی خدا تعالیٰ سے تعلق پر کوئی دلیل نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق کے لئے ایک محویت کی ضرورت ہے۔ ہم بار بار اپنی جماعت کو اس بات پر قائم ہونے کے لئے کہتے ہیں کیونکہ جب تک دنیا کی طرف سے انقطاع اور اس کی محبت دلوں سے ٹھنڈی ہو کر اللہ تعالیٰ کے لئے فطرتوں میں طبعی جوش اور محویت پیدا نہیں ہوتی اس وقت تک ثبات میسر نہیں آ سکتا۔ بعض صوفیوں نے لکھا ہے کہ صحابہؓ جب نمازیں پڑھا کرتے تھے تو انہیں ایسی محویت ہوتی تھی کہ جب فارغ ہوتے تو ایک دوسرے کو پہچان بھی نہ سکتے تھے جب انسان کسی اَور جگہ سے آتا ہے تو شریعت نے حکم دیا ہے کہ وہ آکر السلام علیکم کہے۔ نماز سے فارغ ہوتے پر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنے کی حقیقت یہی ہے کہ جب ایک شخص نے نماز کا عقد باندھا اور اللہ اکبر کہا تو وہ گویا اس عالم سے نکل گیا اور ایک نئے جہان میں جا داخل ہُوا گویا ایک مقامِ محویت میں جا پہنچا۔ پھر جب وہاں سے واپس آیا تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر آن ملا لیکن صرف ظاہری صورت کافی نہیں ہو سکتی۔ جب تک دل میں اس کا اثر نہ ہو۔ چھلکوں سے کیا ہاتھ آ سکتا ہے۔ محض صورت کا ہونا کافی نہیں۔ حال ہونا چاہیئے۔ علّتِ غائی حال ہی ہے مطلق قال اور صورت جس کے ساتھ حال نہیں ہوتا وہ تو الٹی ہلاکت کی راہیں ہیں۔ انسان جب حال پیدا کر لیتا ہے اور اپنے حقیقی خالق و مالک سے ایسی سچی محبت اور اخلاص پیدا کر لیتا ہے کہ بے اختیار اس کی طرف پرواز کرنے لگتا ہے اور ایک حقیقی محویت کا عالم اس پر طاری ہو جاتا ہے تو اس وقت اس کیفیت سے انسان گویا سلطان بن جاتا ہے۔ اور ذرہ ذرہ اس کا خادم بن جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۲-۴۳)

مسعود احمد جہلمی پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۶ اگست ۱۹۶۵ء

فرقوں میں اتحاد کی تجاویز

موجودہ زمانے میں مسلمان اقوام خاصکر پاکستان میں جو دینی جمود۔ الحادی دین ترقی کر رہا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے معاصر المنبر نے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کیا ہے۔

"ایک نئے دین کی تصنیف و ترتیب کے سلسلہ میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کے سدباب اور دین کو ترمیم و تحریف سے بچانے اور اہل دین کو ذہنی ارتداد سے محفوظ رکھنے کے عظیم تر مقصد کے پیش نظر کیا یہ ممکن نہیں کہ یہ سب حضرات اپنے مابین ایک ایسی قدر مشترک تلاش کریں جو حنفیت، اہلحدیثیت، تھانویت، مدنیت ان سب سے زیادہ وسیع ہو اور ان سب پر غالب آجائے اور یہ حضرات اپنے دوسرے ہمنواؤں سمیت ایک ایسی مرکزیت اختیار کریں۔ جو کسی ایک گروہ کو اپنا ہدف اور حریف بنائے بغیر حصول اقتدار کے جذبہ اور عمل دونوں سے یکسر پاک اور خالصتاً بلا آمیزش غیرے نفس اسلام کی حفاظت، خدمت اور اسے دوسرے افکار و نظریات اور اعمال و کردار پر غالب کرنے کی جدوجہد کے اساسات پر استوار ہو؟ کیا یہ ممکن ہے؟"

(ہفت روزہ شہاب یکم اگست ۱۹۶۵ء)

معاصر ہفت روزہ شہاب نے ایسی ترمیم کرتے ہوئے لکھا ہے کہ:۔

"یہ بات کسی مزید تفصیل کی محتاج نہیں کہ اپنے اپنے پلیٹ فارم پر اس تشویش کے اظہار میں کوئی مدرسۂ فکر کسی بخل سے کام نہیں لے رہا۔ اگر ذرا توجہ کے ساتھ دیکھا جائے تو یہ محسوس کرنا مشکل نہ ہوگا کہ ہر مدرسۂ فکر کے علماء اور مفکرین کرام اپنے اپنے طور پر اس تشویش کا اظہار فرماتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کے ہم خیال اس کے دفاع میں باہمی اتفاق کے ساتھ کوشش کریں۔ یہ انفرادی دائرے ہمارے پورے معاشرے میں پھیلے ہوتے ہیں اور اس سے انکار ممکن نہیں۔ اس بات سے بھی انکار کی کوئی وجہ ہمیں نظر نہیں آتی کہ یہ سارے دائرے اپنے اپنے انداز میں مخلص ہیں اور صمیم قلب کے ساتھ اس نہایت خطرناک رجحان کے خلاف اپنے اپنے طور پر دفاعی مورچے قائم کر رہے ہیں۔ لیکن یہ بڑی بدقسمتی کی بات ہے کہ اس شدید ضرورت کی موجودگی اور ضرورت کے اس نہایت زندہ اور بیدار احساس کے باوجود یہ دائرے مل کر ایک زنجیر نہیں بننا چاہتے کچھ مصلحتیں کچھ مجبوریاں کچھ مفروضے ایسے ہیں جو اس زنجیر کی تشکیل کے راستے میں کوہ گراں ثابت ہو رہے ہیں۔

ہمارے خیال میں اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم سب کو اس ضرورت کا احساس ہنگامی حالات کے احساس کی طرح شدید نہیں ہوا۔ ہمیں ایک بات حتمی طور پر ذہن میں رکھ لینی چاہیئے کہ ہمارے آپس کے بعض اختلافات بعد میں بھی حل ہو سکتے ہیں۔ یا ان پر لڑائی ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر اس فتنے کو بڑھنے پھولنے کا موقعہ دیا گیا۔ تو ان فروعات پر اختلاف کرنے کا بھی جواز باقی نہیں رہے گا۔

یہ اختلافات صدیوں سے چلے آ رہے ہیں اور ہماری آپ کی کوششوں سے دور نہیں ہوں گے۔ لیکن یہ فتنہ ہم سب کو ختم کر دے گا۔ اس لئے ہماری رائے یہ ہے کہ سب سے پہلے ہم تمام مدرسہ ہائے فکر کے باہمی اختلافات کو بطور اختلافی امور کے قبول کر لیں۔ اور اس کے بعد مشترک امور پر اتفاق کر لیں۔ یہ اتفاق ایک ایسے محاذ کی عملی شکل اختیار کرے جس میں یہ تمام دائرے شامل ہو جائیں۔ اور متفقہ طور پر جدیدیت کے اس فتنے کا مقابلہ کریں۔ معزز معاصر کو جس قدر مشترک کی تلاش ہے۔ وہ اس جدیدیت کے خلاف جہاد بھی تو ہے اور اس میں تمام مدرسہ ہائے فکر کو عمل کی دعوت دی جا سکتی ہے۔ ہمیں امید ہے معزز معاصر ہماری ان معروضات پر توجہ فرمائیں گے اور ان پر غور کریں گے۔" (شہاب یکم اگست ۱۹۶۵ء)

دونوں تجویزوں میں فرق یہ ہے کہ المنبر تو چاہتا ہے کہ اہل علم حضرات اپنے اپنے فرقہ کی خصوصیات کو ترک کر کے اسلام کا ایک ایسا ایڈیشن اختیار کریں۔ جو سب کے نزدیک مسلّمہ ہو۔ مگر شہاب لکھتا ہے کہ جو قدر مشترک المنبر چاہتا ہے۔ وہ صرف اس حد تک محدود ہونی چاہیئے کہ ہر فرقہ کے اہل علم حضرات اپنے اپنے مخصوص عقائد پر قائم بھی رہیں۔ اور صرف جدیدیت کے خلاف متحدہ محاذ قائم کریں اور اسی کو قدر مشترک بنا لیا جائے۔

ان دونوں تجاویز میں یہ فرق کوئی اتنا اہم نہیں ہے۔ البتہ بظاہر شہاب کی تجویز زیادہ نیچرل نظر آتی ہے۔ کیونکہ اپنے اپنے مخصوص عقائد کو ترک کرنا ممکن نہیں۔

ایسی کوشش اہل علم حضرات کو ضرور کرنی چاہیئے۔ مگر جیسا کہ ہم پہلے واضح کر چکے ہیں۔ یہ دانشور صرف دانشوری سے اسلام کے اس معاملہ کو حل کرنا چاہتے ہیں جو آج اسے درپیش ہے۔ اور اس بات کو بھول جاتے ہیں۔ کہ ایک دین کبھی بھی دانشورانہ تجاویز سے ایک محاذ نہیں بنا سکتا۔ دین کا معاملہ نہایت نازک معاملہ ہوتا ہے اور انسان اپنے عقائد سے ذرا سا اختلاف بھی برداشت نہیں کر سکتا اور نہ کسی دوسرے کے عقیدہ کو بلا جبر اختیار کر سکتا ہے۔

دنیا میں آج تک ایسا نہیں ہوا کہ کسی دین کے پیروؤں نے محض دانشوروں کے غور و فکر سے کوئی صحیح متحدہ محاذ قائم کیا ہو۔ اگر کسی دین نے ایسا کیا بھی ہے۔ تو لازماً وہ قواعد ضوابط جو وضع کئے گئے ہیں وہ قوم کو دین سے دور لے گئے ہیں۔ اور اصل تعلیم اس زمانے کے مخصوص حالات کا شکار ہو کر رہ گئی ہے۔ بدھ مذہب والوں اور عیسائیوں کی ایسی جماعتیں تاریخ میں ملتی ہیں۔ جس کا نتیجہ یہی ہوا ہے۔ کہ دونوں مذاہب ان مجالس کی وجہ سے لادینیت کی سرحد سے جا ملے ہیں۔ البتہ اس ضمن میں جو زیادہ سے زیادہ ہمارے اہل علم حضرات کر سکتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ وہ باہمی اندرونی اختلاف عقائد کو برداشت کرنے کی کوشش کریں۔ اگر یہ لوگ ایسا کر پائیں تو ہمارے نزدیک وہ بہت بڑا کام سرانجام دے لیں گے۔ اس طرح ہر ایک فرقہ اپنے اپنے عقیدہ کے مطابق دین کی خدمت کر سکتا ہے۔

تاہم یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ اس کے لئے بھی اہل علم حضرات کو اپنی کوشش اور سعی کے انداز میں خاص تبدیلی پیدا کرنی پڑے گی۔

دوسروں کے عقائد پر عالمانہ تنقید کا راستہ تو بند نہیں ہو سکتا۔ البتہ طریق کار میں اصلاح کی بے حد ضرورت ہے جہاں تک سیاست کا تعلق ہے۔ ہر شخص کو مسلمان تسلیم کرنا پڑے گا۔ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ اور کلمہ لا الٰہ الا اللّٰہ پر ایمان لانا ظاہر کرتا ہے۔ فرقہ وارانہ اختلافات میں تلخیاں اس وقت پیدا ہوتی ہیں جب سیاست درمیان میں آتی ہے۔

اگر اہل علم حضرات سیاست میں اختلافی مسائل کو نہ گھسیٹیں تو ہمیں سو میں سے ننانوے درجہ احتمال ہے کہ ملک میں مذہبی عقائد میں اختلاف کے لحاظ سے بہتر فضا پیدا ہو سکتی ہے۔ جب ہر پاکستانی مسلمان یہ اعتماد پیدا کر لے کہ سیاسی سطح پر اس سے کوئی امتیاز نہیں برتا جائے گا اور اس طرح عوامی رائے میں اس کے برخلاف اشتعال انگیزی ختم ہو جائیگی تو ہر فرقہ کے ارکان ملک اور دین کی خدمت میں ایک آزادی کی فضا محسوس کریں گے۔

(باقی)

حقیقی پاکیزگی حاصل کرنے کا طریق

"دوسرا طریق حقیقی پاکیزگی کے حاصل کرنے اور خاتمہ بالخیر کے لئے جو خدا تعالیٰ نے سکھایا ہے وہ دعا ہے اس لئے جس قدر ہو سکے دعا کرو۔ یہ طریق بھی اعلیٰ درجہ کا مجرّب اور مفید ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے خود وعدہ فرمایا ہے ادعونی استجب لکم تم مجھ سے دعا کرو میں تمہارے لئے قبول کروں گا۔ دُعا ہی ایک ایسی چیز ہے جس کے ساتھ مسلمانوں کو فخر کرنا چاہیئے۔ دوسری قوموں کو دُعا کی کوئی قدر نہیں اور نہ انہیں اس پاک طریق پر کوئی فخر اور ناز ہو سکتا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ہفتم صفحہ ۲۶۱-۲۶۲)

حجِ بیت اللہ اور جماعتِ احمدیہ

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے آٹھ حوالے

(محترم جناب مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

حج اسلام کا ایک رکن ہے۔ قرآن مجید فرماتا ہے وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلاً۔ کہ جن لوگوں کو بیت اللہ تک جانے کی طاقت ہے انہیں مالی سہولت حاصل ہے۔ ان کی صحت سفر کے قابل ہے اور انہیں امنِ راہ حاصل ہے ان پر فرض ہے کہ مکہ معظمہ میں بیت اللہ کا حج کریں۔

جماعتِ احمدیہ کے صاحبِ وسعت احباب ہمیشہ سے حج کرتے آئے ہیں احمدیوں پر اسلام کے اس رکن کی پابندی لازمی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے:۔

"اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کیلئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔"

(کشتی نوح صـ۲۱)

چنانچہ ہر سال صاحبِ وسعت احمدی حج کے لئے مکہ معظمہ جاتے ہیں۔ ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ بنصرہ نے خود بھی حج کیا ہے اور ہمیشہ جماعت کو اس کی تلقین فرمائی ہے۔

اب میں ذیل میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی مشہور تفسیر قرآن مجید سے چار اقتباس درج کرتا ہوں۔ ان اقتباسات سے ظاہر ہے کہ آپ نے بھی حج کو اسلام کا بنیادی رکن قرار دیا ہے۔ اس کے بجا لانے کی تلقین فرمائی ہے اور اس کے بروقت ادا کرنے کی تاکید فرمائی ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ تحریر فرماتے ہیں:۔

(۱) "حج ایک اہم عبادت ہے جو اسلام نے مقرر کی ہے۔ جب کوئی شخص مکہ مکرمہ میں جاتا ہے اور مناسکِ حج کو پوری طرح بجا لاتا ہے تو اس کی آنکھوں کے سامنے یہ نقشہ آجاتا ہے کہ کس طرح خدا تعالیٰ کے لئے قربانی کرنے والے ہمیشہ کے لئے زندہ رکھے جاتے ہیں۔"

(تفسیر کبیر سورۃ حج صـ۴۳)

(۲) "حج ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے جس کی طرف اسلام نے لوگوں کو توجہ دلائی ہے۔ وہ لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت عطا فرمائی ہو اور جن کی صحت سفر کے بوجھ کو برداشت کر سکتی ہو۔ اُن کا فرض ہے کہ وہ اُس حکم پر عمل کریں اور حج بیت اللہ کی برکات سے مستفیض ہوں۔ میں سمجھتا ہوں آجکل کے امراء کے لئے سب سے بڑی نیکی حج ہی ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ حج صـ۳۳)

(۳) "ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے حج بیت اللہ کا ذکر فرمایا ہے جو ایک اہم اسلامی عبادت ہے اور جس کے مطابق ہر سال لاکھوں آدمی جن میں سے کوئی کسی قوم کا ہوتا ہے اور کوئی کسی ملک کا ایک دوسرے کے رسم و رواج ایک دوسرے کی زبان اور ایک دوسرے کی عادات وغیرہ سے ناواقف ہوتے ہوئے مکہ مکرمہ میں جمع ہوتے ہیں اور اپنے عمل سے اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ اسلامی توحید نے مسلمانوں کے دلوں کو ایسا متحد کر دیا ہے کہ باوجود اختلافِ زبان، اختلافِ عقائد، اختلافِ رنگ و نسل، اختلافِ خیالات اور اختلافِ آب و ہوا کے ہم اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہہ کر ایک جگہ پر جمع ہونے کے لئے تیار ہیں اسی طرح مسلمانوں نے اپنے عمل سے ظاہری حج کے علاوہ یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ وہ خانہ کعبہ کی حفاظت کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں اور جب تک مسلمانوں میں یہ روح قائم رہے گی کسی دشمن کی یہ طاقت نہیں ہو گی کہ وہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کرے اور مسلمانوں کی یکجہتی بھی قائم رہے گی۔"

(تفسیر کبیر سورۃ حج صـ۳۵)

(۴) "کئی لوگ حج کی خواہش تو رکھتے ہیں مگر وقت پر اُسے پورا نہیں کرتے اور اس طرح وہ ایک بہت بڑی نیکی سے محروم رہ جاتے ہیں۔ پس جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے استطاعت عطا فرمائی ہو وہ حج بیت اللہ سے مشرف ہونے کی کوشش کریں۔"

(تفسیر کبیر سورۃ حج صـ۳۵)

۱۹۳۵ء کی بات ہے کہ احراریوں نے جھوٹے طور پر جماعتِ احمدیہ پر الزام لگایا تھا کہ یہ لوگ قادیان کی عزت تو کرتے ہیں مگر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی عزت نہیں کرتے۔ اس وقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے ان کا جواب ایک خطبہ جمعہ میں دیا تھا۔ اس خطبہ میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ فرماتے ہیں:۔

(۱) "بے شک ہمیں قادیان محبوب ہے اور بے شک ہم قادیان کی حفاظت کے لئے ہر ممکن قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ مگر خدا شاہد ہے خانہ کعبہ ہمیں قادیان سے بدرجہا زیادہ محبوب ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اس کی پناہ چاہتے ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ وہ خدا وہ دن نہیں لا سکتا لیکن اگر خدانخواستہ کبھی وہ دن آئے کہ خانہ کعبہ بھی خطرہ میں ہو اور دونوں میں سے ایک کو بچایا جا سکتا ہو تو ہم ایک منٹ بھی اس مسئلہ پر غور نہیں کریں گے کہ کس کو بچایا جائے بلکہ بغیر سوچے کہہ دیں گے کہ خانہ کعبہ کو بچانا ہمارا اولین فرض ہے۔ پس قادیان کو ہمیں خدا کے حوالے کر دینا چاہیئے۔"

(۲) "ہم سمجھتے ہیں کہ مکہ وہ مقدس مقام ہے جس میں وہ گھر ہے جسے خدا نے اپنا گھر قرار دیا اور مدینہ وہ بابرکت مقام ہے جس میں محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری گھر بنا جس کی گلیوں میں آپ چلے پھرے اور جس کی مسجد میں اس مقدس نبی نے جو سب نبیوں سے کامل نبی تھا اور سب نبیوں سے زیادہ خدا کا محبوب تھا نمازیں پڑھیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کیں اور قادیان وہ مقدس مقام ہے جس میں محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفاتِ مقدسہ کا خدا تعالیٰ نے دوبارہ حضرت مرزا صاحب کی صورت میں نزول کیا یہ مقدس ہے باقی سب دنیا سے مگر تابع ہے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے۔"

(۳) "قادیان کو خدا تعالیٰ نے اسلئے قائم کیا ہے کہ تا مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی عظمت کو اس کے ذریعہ دوبارہ قائم کیا جائے۔ ... خدا تعالیٰ نے ان تینوں مقامات کو مقدس کیا اور ان تینوں مقامات کو اپنی عظمت کے اظہار کے لئے چنا بیت اللہ کو خدا تعالیٰ نے حج کے لئے چنا جس کے سوا اب دنیا میں قیامت تک اور کوئی حج کی جگہ نہیں۔ مدینہ منورہ کو خدا تعالیٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی ذات کے لئے چنا اور اب خدا تعالیٰ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوسرے روحانی ظہور کے لئے اور اپنے مسیح و مہدی کے مقام نزول کے لئے قادیان کو چنا۔ نہ حج اور جگہ پر کیا جا سکتا ہے نہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم دوبارہ دنیا میں آسکتے ہیں اور نہ کسی اور شہر کو آپ کی جائے سکونت ہونے کا فخر حاصل ہو سکتا ہے اور نہ مسیح و مہدی دوبارہ آسکتے ہیں۔"

(۴) "پس خانہ کعبہ، مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے متعلق جو ہمارے جذبات ہیں وہ دوسروں کی نسبت بہت زیادہ سخت ہیں اور اگر اس میں کسی کو شبہ ہو تو میں اس کے لئے بھی وہی تجویز پیش کرتا ہوں جو پہلے امر کے متعلق پیش کر چکا ہوں کہ اس قسم کا اعتراض کرنے والے آئیں اور ہم سے مباہلہ کر لیں۔ ہم کہیں گے کہ اے خدا مکہ اور مدینہ کی عظمت ہمارے دلوں میں قادیان سے بھی زیادہ ہے ہم ان مقامات کو مقدس سمجھتے اور ان کی حفاظت کے لئے اپنی ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن اے خدا اگر ہم دل سے یہ نہ کہتے ہوں بلکہ جھوٹ اور منافقت سے کام لے کر کہتے ہوں اور ہمارا اصل عقیدہ یہ ہو کہ مکہ اور مدینہ کی کوئی عزت نہیں یا قادیان سے کم ہے تو تُو ہم پر اور ہماری بیوی بچوں پر عذاب نازل کر۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۳ر ستمبر ۱۹۳۵ء صفحہ ۷ – ۱۰)

ان حوالہ جات سے عیاں ہے کہ جماعت احمدیہ روزِ اوّل سے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی تقدیس کی معتقد ہے حج بیت اللہ کو اسلام کا ایک بنیادی رکن یقین کرتی ہے اور اس پر عمل پیرا ہے۔

وما علینا الا البلاغ المبین۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

شذرات

(شیخ خورشید احمد)

⁂ عیسائی مشنریوں پر پابندی لگانے کا مطالبہ

اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ:۔

"امور داخلہ کے پارلیمانی سکرٹری سید حامد رضا گیلانی نے قومی اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ آئین میں مذہب اختیار کرنے، اس پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کرنے کی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے اسلئے حکومت موجودہ عیسائی مشنری مشنوں کے کام کو بند نہیں کر سکتی اور نہ بند کرے گی۔ ... مسٹر گیلانی نے ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ اگر عیسائی مشنری سکولوں کے ذریعہ اپنا مذہب پھیلا رہے ہیں تو آپ اپنے بچوں کو مشنری سکول نہ بھیجیں۔"

(نوائے وقت ۳۰ر جولائی)

جو اصحاب یہ چاہتے ہیں کہ حکومت عیسائی مشنوں کو حکماً عیسائیت کی تبلیغ کرنے سے روک دے وہ یقیناً ایک ایسا مطالبہ کر رہے ہیں جو اسلام کی حقیقی روح کے منافی اور اسلام کی واضح تعلیم لا اکراہ فی الدین کے سراسر خلاف ہے۔ لہٰذا حکومت نے ایسا مطالبہ کرنے والوں کے جواب میں جو موقف اختیار کیا ہے وہ بالکل صحیح اور درست ہے حقیقت یہ ہے کہ ایسا مطالبہ شکست خوردہ ذہنیت کا آئینہ دار ہے اور دنیا کو یہ تاثر دینے کے مترادف ہے کہ گویا اسلام نعوذ باللہ دلائل و حقائق کے ساتھ عیسائیت پر غالب نہیں آ سکتا۔ ایسا مطالبہ اسلام کے متعلق غلط فہمی پھیلانے اور اسے بدنام کرنے کا موجب ہی نہیں بلکہ بیرونی ممالک میں اسلام کی ترقی اور اشاعت میں بھی سنگ گراں بن کر حائل ہو سکتا ہے حالانکہ بیرونی ممالک میں اور خود بہت سے عیسائی ممالک میں بھی اسلام ترقی کر رہا ہے اور وہاں پر مستقبل قریب میں اسلام کے سرعت کے ساتھ پھیلنے کے روشن اور وسیع امکانات موجود ہیں۔

ذرا سوچئے! اگر آپ اپنے ہاں عیسائیت کی تبلیغ کو حکماً بند کر دیں گے تو کیا آپ یہ پسند کریں گے کہ اس کے جواب میں عیسائی ممالک بھی اپنے ہاں تبلیغ اسلام پر قانونی پابندی عائد کر دیں؟

عیسائیت کا مقابلہ کرنا یقیناً ہر سچے مسلمان کا فرض ہے لیکن اس کا صحیح طریق حکومت سے واویلا کرنا نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ ہم دلائل و حقائق سے اس کا مقابلہ کریں اور عیسائی مشنوں نے رفاہ عامہ کے جو کام جاری کر رکھے ہیں ان سے زیادہ بہتر طریق پر کام کر کے دکھائیں اور یوں عملی نمونہ سے اسلام کی برتری کو ثابت کریں۔

⁂ فرقہ بندی اور مسلمان

ایک معاصر لکھتا ہے:۔

"کیا مسلمانوں کا کوئی فرقہ دوسرے اسلامی فرقوں سے اُلجھ کر اپنے آپ کو غیر مسلموں کے حملوں سے محفوظ رکھ سکتا ہے؟ بھارت میں مسلمانوں کو مسلمان سمجھ کر ذلیل کیا جا رہا ہے وہاں یہ سوال نہیں کہ فلاں مسلمان سُنّی ہے یا بریلوی دیوبندی یا بدایونی ہے یا اہلحدیث ثنائی ہے یا روپڑی۔ اثنا عشری شیعہ یا اسماعیلی ہے۔ وہاں تو صرف یہ دیکھا جاتا ہے کہ اس کا نام ملکی رجسٹروں میں مسلمان درج ہے ایسی صورت میں کیا ہر ایک فرقہ کی بقا اس میں نہیں کہ وہ اتحاد بین المسلمین پر زور دے اور تفریق سے اجتناب کرے؟"

(البصیرت لاہور یکم جولائی)

یہ واقعی درست ہے کہ اگر باہمی اتحاد کی بنیاد عقائد کو بنایا جائے کہ کس فرقہ کے عقائد کی رُو سے دوسرا فرقہ مسلمان ہے تو یہ لامتناہی بحث کبھی ختم نہ ہو گی اور بجائے اتحاد و اتفاق کے مزید انشقاق و افتراق کا موجب بن جائے گی۔ اس لئے نہایت آسان اور سادہ صورت اتحاد المسلمین کی یہی ہو سکتی ہے کہ ہم یہ دیکھیں کہ غیر مسلم کسے مسلمان سمجھتے ہیں غیر مسلم جنہیں مسلمان سمجھیں ان سب کا مفاد اسی میں ہے کہ وہ تمام مشترکہ امور میں ایک ہو جائیں اور بنیان مرصوص بن کر اغیار کا مقابلہ کریں تاکہ دشمنوں کے حملوں سے محفوظ رہ سکیں۔

⁂ ایک افسوسناک خبر

پشاور کے روزنامہ شہباز میں یہ افسوسناک خبر نظر سے گزری کہ:۔

"پشاور ۲۰ر جون۔ آج صبح آٹھ بجے پشاور کے علاقہ نوتھیہ جدید کی مسجد میں اذان دینے کے سوال پر دو متحارب پارٹیوں کے درمیان اندھا دھند فائرنگ میں دو راہگیر ہلاک اور ایک شخص زخمی ہو گیا۔ ... واردات کے بارے میں جو تفصیلات ملی ہیں ان کے مطابق کل شام نماز مغرب کے موقع پر شیوہ مسجد واقع اچار خانہ روڈ میں سید رحیم نامی شخص نے اذان دی تھی مسجد کے پیش امام نے اس کو بُرا منایا۔ علاقہ کے لوگوں میں پہلے ہی سے اذان دینے کے سوال پر جھگڑا چل رہا تھا آج صبح ایک فریق مسجد میں تھا کہ دوسرا فریق بھی وہاں پہنچ گیا ان کی زبانی تُوں تُوں مَیں مَیں نے خوفناک جھگڑے کی صورت اختیار کر لی اور دونوں فریق نے آتشیں اسلحہ سے مسلح ہو کر ایک دوسرے کے خلاف مورچہ بندی کر کے شدید فائرنگ شروع کر دی۔"

(شہباز ۲۱ر جون)

اس افسوسناک خبر سے مسلمانوں کی موجودہ حالت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ جو مذہب دنیا میں امن و سلامتی پھیلانے کے لئے آیا اگر اس کے پیرو خود اس مذہب ہی کے نام پر خدا اور اس کے رسول کے احکام کو یوں قتل و غارت اور فتنہ و فساد برپا کرنے کا ایک ذریعہ بنا لیں تو پھر بتائیے کہ لوگ اسلام سے اور خود مذہب سے کیوں متنفر نہ ہوں؟

؎ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

⁂ "خونخوار بھیڑیئے"

"حریت" کراچی میں ایک عیسائی خاتون کا خط "خونخوار بھیڑیئے" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے اس کے چند اقتباس بلا تبصرہ درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

"مَیں ایک عیسائی لڑکی ہوں جس نے لاہور سینٹ جوزف مشن اسکول میں دس سال تعلیم حاصل کی۔ اسکول مذکورہ میں مذہبی تعلیم پر خاص توجہ دی جاتی تھی۔ اس کوشش کا نتیجہ یہ ہوتا تھا کہ میں ہر سال دینیات کے سالانہ امتحان میں فرسٹ آیا کرتی تھی۔ اور ۱۹۴۷ء میں جبکہ مَیں مڈل میں تھی اس وقت تو پنجاب میں فرسٹ آ کر مَیں نے اپنی سسٹرز سے اور خاص کر اپنے دینی تعلیم دینے والے پادری ایگزیبیٹر سے انعام حاصل کیا تھا۔ وہ مذہبی تعلیم جو میری نس نس میں سما چکی تھی آج اس سے میرا دل کیوں بدظن ہو گیا ہے؟ اسکی وجہ یہ ہے کہ اس وقت تو ہم صرف مذہبی تعلیم کو بہت اچھا سمجھتے ہوئے اس پر عمل کی ہدایت کرتے تھے لیکن آج ــــ آہ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج کل کے ہمارے مذہبی پیشوا گزشتہ پادریوں کی طرح کیوں نہیں جن کو ہم فرشتہ خیال کرتے تھے۔...

... ہمارے مذہبی رہنما مذہب کی سب باتوں کو برائے نام استعمال کرتے ہیں ان کا کام صرف امریکن مالی سے عیش و عشرت کرنا ہے اور اسی امریکن مدد سے ان لوگوں کو اپنے قابو میں کئے ہوئے ہیں۔....

یہ چیر پھاڑ کرنے والے خونخوار درندے ہیں جو انسانوں کے روپ میں شیطان ہیں مسیح کے ہر فرمان کو اپنے عمل سے غلط ثابت کر رہے ہیں ان کے اس غلط رویہ سے ہر عیسائی مرد و زن پریشان تو ضرور ہیں لیکن ان کو کچھ نہیں کہہ سکتے۔ کہیں بھی تو کیسے ـــ ؟... ایک اور بھی غلط طریقہ گناہ کی طرف راغب کرنے کا نکالا ہوا ہے یعنی جس کو مسیحی حضرات (اعتراف) کے نام سے پکارتے ہیں یہ بھی خوب رہی۔ ادھر کبیرہ گناہ کر لو اور ادھر جا کر پادری کے پاس اپنے گناہ کا اعتراف کر لو کیا عجیب ڈھنگ ہے۔ اس امید پر کہ اتنی آسانی سے گناہ کی معافی مل جاتی ہے تو پھر گناہ کرنیکا خوف ہی کیسا؟ حالانکہ گورنمنٹ بھی مجرم کو قصور کے مطابق کچھ نہ کچھ سزا ضرور دیتی ہے لیکن یہاں پر تو صرف پادری صاحب کے پاس اعتراف کر لینے سے ہی معافی مل جاتی ہے اور مزے کی بات یہ کہ سزا بھی کچھ نہیں ملتی تو پھر کتنی آسانی سے ہم گناہ کر سکتے ہیں ... کیونکہ جس قصور کی معافی اتنی آسانی سے اور بغیر سزا کے مل سکتی ہے تو پھر گناہ کرنے کا ڈر کیسا؟ مَیں تو یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ ــ پادریوں نے مسیحیت کو تباہ کر دیا ہے۔ اسی وجہ سے بہت سے مسیحی ان سے بیزار ہو گئے ہیں اور وہ دن دور نہیں جبکہ لوگ ان سے بدظن ہو کر بغاوت برپا کریں گے۔ اور ان مذہبی لیڈروں کو دم دبا کر بھاگنا پڑے گا۔" (الزبتھ حاکم نائب مسٹرس پرائمری گرلز سکول سانگھڑ)

(منقول از روزنامہ حریت کراچی ۱۹ر جون ۶۵ء)

نماز میں توجہ قائم رکھنے اور وساوس دُور کرنے کے اہم گُر

(مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

نماز مومن کی معراج ہے۔ یعنی نماز ایسی سیڑھی ہے جس پر مومن چڑھ کر خدا تعالیٰ کو پا لیتا ہے اور اس کی معرفت و محبت میں سرشار ہو کر ہمیشہ کی جنتی زندگی حاصل کر لیتا ہے۔ نماز میں اللہ تعالیٰ کی طرف کامل توجہ، حضورِ قلب اور سوزش نہایت ضروری ہے اس کے بغیر نماز میں لذت و سرور حاصل نہیں ہوتا۔ اور نہ نماز خدا تعالیٰ کے حضور قبولیت کا جامہ پہنتی ہے۔

اللہ تعالیٰ غافل و سست آدمی کی نماز کے بارہ میں فرماتا ہے:۔

"فویل للمصلین الذین
هم عن صلاتهم ساهون
الذین هم یراؤون"
(سورۃ الماعون پ۳۰)

یعنی ان نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں۔ جو صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"بعض چالیس چالیس برس سے نماز پڑھتے ہیں مگر ہنوز روزِ اوّل ہی ہے اور کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی.... اس کا سبب یہ ہے کہ رسمی اور تقلیدی عبادت کرتے ہیں۔ ترقی کا کبھی خیال نہیں۔ گناہوں کی جستجو ہی نہیں۔ سچی توبہ کی طلب ہی نہیں پس وہ پہلے قدم پر رہتے ہیں۔ ایسے انسان بہائم سے کم نہیں۔ ایسی نمازیں خدا تعالیٰ کی طرف سے ذلیل لاتی ہیں۔ نماز تو وہ ہے جو اپنے ساتھ ترقی لے آوے"۔

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۲۲۹)

(۱) نماز میں توجہ قائم رکھنے اور قلبی وساوس دور کرنے کا سب سے پہلا اور سب سے بڑا گُر وہ ہے جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا:۔

ان تعبد الله کانك
تراه فان لم تکن
تراه فانه یراك"
(متفق علیہ)

یعنی نماز اس طرح پڑھنی چاہیئے کہ گویا نمازی خدا تعالیٰ کو دیکھ رہا ہے اور اگر اسے یہ ایمانی مرتبہ حاصل نہیں تو کم از کم یہ خیال کرے کہ خدا تعالیٰ جو حاضر و ناظر ہے وہ اسے دیکھ رہا ہے جس طرح ایک آدمی اپنے بادشاہ اور حاکم وقت کے سامنے پوری توجہ رکھتا ہے اور سب آداب ملحوظ رکھتا ہے اور کوئی بے جا حرکت، سکون، فضول قیل و قال نہیں کرتا۔ اسی طرح وہ ذات جو احکم الحاکمین، عظمت و جلال والی بادشاہوں کا بادشاہ، اور دلی بھیدوں اور پوشیدہ رازوں کو جاننے والا خالق و مالک ہے اس کے دربار میں جا کر کیوں غافل و سست ہو۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ایک شخص نے سوال کیا کہ مجھے نماز میں وساوس اور ادھر ادھر کے خیالات بہت پیدا ہوتے ہیں۔ فرمایا:۔

"اس کی اصل جڑ الہیٰ اور غفلت ہے۔ جب انسان خدا تعالیٰ کے عذاب سے غافل ہو کر امن میں ہو جاتا ہے تب وساوس ہوتے ہیں۔ دیکھو زلزلے کے وقت اور کشتی میں بیٹھ کر جب کشتی خوفناک مقام پر پہنچتی ہے۔ سب اللہ اللہ کرتے ہیں اور کسی کے دل میں وساوس پیدا نہیں ہوتے"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۳۶۸)

(۲) توجہ قائم کرنے کے لئے نمازی کو ظاہری آداب کا مدنظر رکھنا اور بیدار مغزی اختیار کرنا نہایت ضروری ہیں۔ مکمل وضو کرکے نہایت اطمینان اور سکون کے ساتھ نماز پڑھے۔ بیجا حرکات نہ کرے۔ ارکان پورا ادا کرے۔ سر جھکائے رکھے ادھر ادھر نہ دیکھے بلکہ بالکل سامنے سجدہ کی جگہ پر نظر رہے اور سجدہ کی جگہ سے نظر نہ ہٹائے اس سے کامل توجہ رہے گی اور خشوع خضوع پیدا ہوگا۔

(۳) نمازی کلمات نماز اتنی بلند آواز سے ادا کرے کہ بغیر دوسروں کا حرج کرنے صرف کان آواز سن سکیں اور حواس خمسہ کو پوری طرح کام میں لائے۔ جو توجہ قائم رکھنے کے لئے بنیادی حکم رکھتے ہیں۔

(۴) نمازی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی توجہ قائم رکھنے اور وساوس سے بچنے کے لئے نماز کا ترجمہ جانتا ہو۔ صرف طوطے کی طرح رٹے ہوئے الفاظ ہی نہ دہرائے بلکہ عربی الفاظ و کلمات کا مطلب و معانی اپنی مادری زبان میں جانتا ہو اور کلمات کے ساتھ ساتھ اس کے ذہن میں ترجمہ اور مطلب مستحضر ہوتا رہے اس سے دل میں دنیاوی خیالات پیدا نہ ہوں گے اور توجہ قائم رہے گی۔

(۵) مندرجہ بالا امور کی پابندی کے باوجود اگر وساوس پیدا ہوں تو "اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم" پڑھے اس دعا سے نفسانی وساوس اور شیطانی خیالات دور ہو جاتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

"واما ینزغنك من الشیطن
نزغ فاستعذ بالله.
انه هو السمیع العلیم"
(حم سجدہ ع ۵)

یعنی جب تجھے شیطان کوئی تکلیف پہنچائے یعنی دل میں کوئی وسوسہ ڈالے تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگ۔ یقیناً وہ بہت سننے والا اور جاننے والا ہے۔ پس تعوذ نفسانی توہمات اور شیطانی خیالات اور قلبی وساوس کو ختم کرنے کے لئے "اکسیر" کا کام کرتا ہے۔ ع

لے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما!

(۶) ۲۲ اپریل ۱۹۰۵ء کو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ایک شخص نے عرض کی کہ میرا دل آجکل ایسا ہو رہا ہے کہ نماز میں لذت اور رقت پیدا نہیں ہوتی اور نہایت سخت تکلیف میں رہتا ہوں۔ خواہ مخواہ شبہات پیدا ہوتے رہتے ہیں اگرچہ ان کو بہت دور کرتا ہوں تاہم وساوس پیچھا نہیں چھوڑتے۔ فرمایا:۔

"یہ بھی خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ انسان اپنے وساوس کا مغلوب نہیں ہوتا۔ یہ بھی توّاب کی حالت ہے۔ نفس کی تین حالتیں ہیں۔ ایک تو نفس امارہ ہے نفس امارہ والے کو تو خبر ہی نہیں کہ بدی کیا شے ہے۔ دوسرا نفس لوامہ ہے۔ جو بدی کرتا ہے ہر بدی پر ہمیشہ گھبراتا ہے اور شرمندہ ہوتا ہے اور توبہ کرتا رہتا ہے ایسا شخص نفس کا غلام نہیں ہے اور اس حالت میں ہونا ایک حد تک ضروری بھی ہے۔ اس لئے دل برداشتہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس میں بڑے بڑے ثواب ہیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ خود بخود نور اور سکینت نازل کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت کا وقت آتا ہے اور ایک ٹھنڈ پڑ جاتی ہے اور وہ بات ہوا ہو جاتی ہے انسان کو چاہیئے کہ تھک نہ جاوے۔ سجدہ میں یا حی یا قیوم برحمتك استغیث بہت پڑھا کرو لیکن یاد رکھو کہ جلد بازی خوفناک ہے اسلام میں انسان کو بہادر بننا چاہیئے۔ برسوں کی محنت و مشقت کے بعد آخر شیطان کے حملے کمزور ہو جاتے ہیں اور وہ بھاگ جاتا ہے"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۳۳۷، ۳۴۲) (باقی)

برسات کے ایام اور مچھروں کا استیصال

برسات کے دنوں میں پانی کی بہتات کی وجہ سے مچھر بہت زیادہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ لہذا ملیریا پھیلنے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے احباب کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ماحول میں بلاوجہ پانی کے ذخیرے پیدا نہ ہونے دیں اور اپنی مقامی تنظیموں کے تعاون سے مچھروں کے استیصال کے لئے ہر ممکن قدم اٹھائیں۔

(قائد ایثار)

موسم باراں اور درخت کاری

مجالس انصار اللہ کے ارکان کی اس سے قبل بھی اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ برسات کے یہ ایام پھل اور سایہ دار درخت لگانے کے لئے بہت موزوں ہیں ہمیں امید ہے کہ اس طرف ایک باقاعدہ پروگرام کے تحت توجہ دی جا رہی ہوگی۔ (قائد ایثار)

ولادت } میرے لڑکے ناصر احمد کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور اپنی رضا کے رستوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

شیخ فضل محمد کریسنٹ کلاتھ ہاؤس
صدر بازار — اوکاڑہ

مسجد احمدیہ ڈنمارک میں نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے جن مخلصین بہنوں کو مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کے لئے تین ہزار روپیہ یا اس سے زائد اپنی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے ان کے اسمائے گرامی درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۴۳۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب ۳۰۰۰

۱۴۴۔ محترمہ مس انجمن آرا بیگ صاحبہ گھوڑا گلی مری ہلز راولپنڈی ۳۰۰۰

۱۴۵۔ محترمہ گلشن آرا بیگم صاحبہ بیگم صلاح الدین صاحب سرگودھا ۳۰۰۱

۱۴۶۔ محترمہ بشریٰ محمود نواز صاحب کراچی ۳۰۰۰

۱۴۷۔ محترمہ انجم سہیل احمد صاحب " ۳۰۰۰

۱۴۸۔ محترمہ لیڈی ڈاکٹر آصفہ نسیم احمد صاحب کراچی ۳۰۰۰

۱۴۹۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب دارالصدر غربی ربوہ ۳۰۰۰

۱۵۰۔ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ بیگم میجر حمید احمد صاحب کلیم " " " ۳۰۰۰

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

امتحان وظائف اطفال الاحمدیہ

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اطفال کا ایک انعامی امتحان منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں اول و دوم آنے والے اطفال کو دس دس روپے ماہوار کے تعلیمی وظائف ایک سال کے لئے دئے جاتے ہیں۔

اس سال اس امتحان میں شامل ہونے والوں کے لئے یہ شرائط ہوں گی۔

۱۔ اس امتحان میں صرف وہ اطفال شریک ہو سکیں گے۔ جو اطفال الاحمدیہ کے چاروں امتحان یعنی (۱) استاد اطفال (۲) ہلال اطفال (۳) قمر اطفال (۴) بدر اطفال پاس کر چکے ہوں۔

۲۔ ایک طفل یہ وظیفہ صرف ایک دفعہ ہی حاصل کر سکے گا۔ وظیفہ حاصل نہ کر سکنے کی صورت میں دوبارہ امتحان میں شریک ہو سکے گا۔

۳۔ یہ امتحان ہر سال ماہ اگست کے آخری عشرہ میں ہوا کرے گا۔

۴۔ تین پرچہ جات میں کامیاب ہونے والے اطفال کو ان کی کامیابی کی اطلاع قائدین مقامی کی وساطت سے دی جائیگی تا وہ تقریر اور انٹرویو کے لئے سالانہ اجتماع میں شامل ہو سکیں۔ اس امتحان کے لئے مستقل نصاب مقرر کر دیا گیا ہے جو حسب ذیل ہے:

۱۔ **پہلا پرچہ** نماز باترجمہ۔ قرآن کریم پہلا پارہ۔ نمبر اس امر منین (حفظ) قرآن کریم آخری پندرہ سورتیں۔ اس کا امتحان انٹرویو کے ہمراہ سالانہ اجتماع کے موقع پر ہوگا۔ نمبر ۱۰۰

۲۔ **دوسرا پرچہ** کشتی نوح۔ سیر الانبیاء از شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ۱۰۰

۳۔ **تیسرا پرچہ**۔ کتابچہ عام دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ (جو دفتر سے ۱۴ میں مل سکتا ہے)

۴۔ سال بھر کے تشحیذ میں شائع ہونے والی معلومات	۱۰۰
۵۔ تقریر بر موقع سالانہ اجتماع	۳۰
۶۔ انٹرویو حفظ قرآن کریم	۳۰
۷۔ رپورٹ ناظم اطفال مقامی بوساطت مہتمم صاحب اطفال	۴۰

قائدین کرام سے درخواست ہے کہ اولین فرصت میں امتحان میں حصہ لینے والے اطفال کی تعداد سے مطلع فرمائیں تاکہ پرچہ جات بھجوائے جا سکیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تبصرہ

اردو ترجمہ نزہۃ الخواطر

مولانا حکیم عبدالحی صاحب لکھنؤ کے ایک بڑے فاضل شخص گذرے ہیں انہوں نے نزہۃ الخواطر کے نام سے آٹھ مبسوط جلدوں میں بزبان عربی متحدہ ہندوستان کے ایک ہزار برس کے علماء و فضلاء۔ صوفیاء اور مشائخ کا ایک نہایت مفصل اور جامع تذکرہ بڑی تلاش اور کاوش سے لکھا تھا جو حیدرآباد دکن سے شائع ہوا ہے۔ یہ اس کی پہلی جلد کا اردو ترجمہ ہے۔ جسے محکمہ اوقات کی اعانت سے مقبول اکیڈمی نے شائع کیا ہے۔ اس پہلی جلد میں ۲۷۳ مشاہیر ہند کا تذکرہ ہے۔ اردو دان ادیبوں مصنفوں اور شائقین علم و ادب کے لئے یہ کتاب ایک بہت ہی اچھے رہبر کا کام دے گی۔ اور مکمل ہونے پر اسکی حیثیت ایک انسائیکلو پیڈیا کی ہوگی۔ اسلامی تاریخ اور سوانح سے دلچسپی رکھنے والے ہر شخص کے لئے اس کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ ترجمہ میں بعض غلطیاں اور فروگذاشتیں موجود ہیں۔ مگر پھر بھی اردو دان حضرات کے لئے یہ ترجمہ بہت غنیمت ہے۔ تقطیع ۲۰×۲۶ صفحات ۳۲۲ کاغذ سفید۔ لکھائی چھپائی اچھی۔ جلد مضبوط خوبصورت۔

قیمت فی جلد نو روپے۔ پتہ مقبول اکیڈمی۔ شاہ عالم مارکیٹ۔ لاہور

پتہ مطلوب ہے

۱۔ مکرم محمد عبداللہ صاحب ولد مہر دین صاحب (وصیت ۱۲۰۱۹) قوم راجپوت نے مورخہ ۴۹/۱/۸ کو بمقام تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ سے وصیت کی تھی۔ سال ۶۳-۱۹۶۲ء تک وہ اپنے چندہ آمد اپنے وصیت کردہ ایڈریس سے پُر کرتے رہے۔ اب دو تین سال سے اُن کے ایڈریس کا کوئی علم نہیں اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اپنی اولین فرصت میں مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

۲۔ محترم حضرت گل صاحب ولد ذالب دین صاحب بمقام گاؤں لاچی بالا پوسٹ آفس خاص ضلع کوہاٹ وصیت ۲۹۶۲۱ کے متعلق محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کوہاٹ نے اطلاع دی ہے کہ "وہ ملازمت کے سلسلہ میں مختلف شہروں میں چکر لگاتے پھررہے ہیں آجکل وہ کراچی یا لاہور میں ہوں گے"

دفتر ہذا کو ان کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو۔ یا موصی موصوف خود اس اعلان کو پڑھیں تو دفتر ہذا کے ساتھ رابطہ قائم کریں اور موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان سے وصیت کے سلسلہ میں براہ راست خط وکتابت کی جا سکے۔ والسلام (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

مخلوط تعلیم وملازمت نسواں

پردہ کا حکم اسلامی شریعت کا واضح مسئلہ ہے جماعت احمدیہ کا ماٹو "دین کو دنیا پر مقدم کرنا ہے" اور اس کے قیام کا مقصد شریعت اسلامی کا احیاء ہی ہے۔ پس ایک احمدی لڑکی کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ پردہ کی پوری پابند ہو۔ ایسی تعلیم یا ایسی ملازمت جس میں پردہ کی پابندی نہیں کر سکتی اسکو اختیار ہی نہ کرے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"ہدایت یہ ہے کہ (کالج کی لڑکیاں) پردہ کر کے بیٹھیں اگر پردہ کے بغیر نہیں پڑھ سکتیں تو نہ پڑھیں۔ حضرت عائشہؓ کونسی ایم۔ اے تھیں"۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

(ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا

۱۔ برادرم منیر احمد صاحب زرگر ربوہ (والہ) عرصہ دراز سے ٹی۔بی کے عارضہ میں مبتلا ہیں

(خاکسار عبدالرزاق۔ کمالیہ)

۲۔ میری والدہ کو ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف ہے۔ ساتھ ہی شوگر بھی ہو گئی ہے۔

(خاکسارہ امۃ النصیر بنت سردار بشیر احمد الیسین حافظ آباد)

۳۔ میری اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اب تکلیف زیادہ ہے۔

ماسٹر مردان خان مہاجر کالونی مکان ۲ آمیر پور خاص سندھ

احباب کرام ان سب کے لئے دعا فرمادیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ہنوئی ۔ ۴ ۔ اگست ۔ امریکی طیاروں نے گزشتہ روز بھی شمالی ویٹ نام پر حملے جاری رکھے ۔ انہوں نے ریلوے پلوں اور فوجی بیرکوں پر بم باری کی ۔ ان حملوں میں شمالی ویٹ نام نے چار امریکی طیارے مار گرائے ۔ شمالی ویٹ نام پر بم باری کے دوران ایک امریکی طیارہ مار گرا لیا گیا ۔ اور اس کے ہوا باز کو گرفتار کر لیا گیا ۔

جاکرتہ :۔ ۴ ۔ اگست ۔ انڈونیشیا میں یہ مطالبہ زور پکڑتا جا رہا ہے کہ حکومت کو امریکہ کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کر لینے چاہئیں اگرچہ صدر سوکارنو نے اس سلسلہ میں کوئی واضح اعلان نہیں کیا ۔ تاہم گزشتہ تین روز میں انہوں نے دو مرتبہ کمبوڈیا اور ویٹ نام کے کردار کی تعریف کی ہے ۔ جو ڈٹ کر امریکی سامراج کا مقابلہ کر رہے ہیں ۔

— لندن ۴ اگست ۔ لبرل پارٹی نے پھر لیبر پارٹی کی حکومت کو بچا لیا ۔

کنزرویٹو پارٹی نے حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی تھی ۔ گرما گرم بحث کے بعد ایوان نے اسے ۲۹۱ کے مقابلہ میں ۳۰۳ ووٹوں سے رد کر دیا ۔ لبرل پارٹی کے دس ارکان نے ووٹ نہیں دیا ۔

کنزرویٹو پارٹی کی طرف سے حال ہی میں لیبر پارٹی کے خلاف ایک قرارداد پیش کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ وہ انتخابات کے دوران کئے گئے وعدے پورے نہیں کر سکی لبرل پارٹی نے لیبر پارٹی کا ساتھ دے کر اسے ناکام بنا دیا ۔

— پیرس ۴ اگست ۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانس نے امریکہ کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے کہ مغربی ملکوں کے موجودہ مالی نظام کو بہتر بنانے کے لئے عالمی مالی کانفرنس بلائی جائے فرانس کی طرف سے اس تجویز کو مسترد کرنے کی یہ وجہ بتائی گئی ہے کہ امریکہ بین الاقوامی ادائیگیوں میں صرف ڈالر کی پوزیشن مستحکم کرنا چاہتا ہے ۔ اور اس کا صدر ڈیگال کی تجویز سے کوئی تعلق نہیں ۔

— راولپنڈی ۔ ۴ اگست ۔ قومی اسمبلی کی قانون اور پارلیمانی امور کی مجلس قائمہ نے سفارش کی ہے کہ طلبہ کی سیاسی سرگرمیوں اور ممنوعات پر العادات کے بارے میں تعزیرات پاکستان میں ترمیم کا مسودہ قانون منظور کر لیا جائے ۔

— لاہور ۴ ۔ اگست ۔ صوبائی گورنر نے ایک سال کے لئے ۱۳ ارکان پر مشتمل گنا کنٹرول بورڈ قائم کیا ہے ۔ بورڈ میں حکومت چینی کے کارخانوں اور کاشتکاروں کے نمائندے شامل ہیں ۔ بورڈ کی میعاد ۳۰ جون ۱۹۶۶ء تک ہو گی

— لاہور ۔ ۴ ۔ اگست ۔ صوبائی حکومت نے سول سیکرٹریٹ میں منصوبہ بندی کے دو نئے شعبے کھولنے کا فیصلہ کیا ہے ان میں سے ایک قبائلی امور اور دوسرا آب پاشی و بجلی کے بارے میں ہو گا ۔

ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ نئے شعبے ضروریات اور ترقی کی رفتار کا اندازہ لگانے میں مفید ثابت ہوں گے یہ سال کے آخر تک کام شروع کر دیں گے ۔

— الجزیرہ ۔ ۴ ۔ اگست ۔ گزشتہ روز الجزیرہ شہر میں ایک خفیہ تنظیم کی طرف سے اشتہارات تقسیم کئے گئے جن میں عوام کو کرنل بومدین کی حکومت کی مخالفت کرنے کے لئے ابھارا گیا تھا ۔

— پیکنگ ۔ ۴ ۔ اگست :۔ چین نے امریکی صدر جانسن کو متنبہ کیا ہے کہ چینی جہازوں کے خلاف جارحانہ کارروائیاں بند کر دیں ۔ چینی ترجمان نے کہا ہے کہ گزشتہ ماہ امریکی جہازوں نے جنوبی چین اور کمبوڈیا کے درمیان بار بار چینی تجارتی جہازوں کو پریشان کیا ۔ چینی کمیونسٹ پارٹی کے اخبار پیپلز ڈیلی نے لکھا ہے کہ امریکی طیاروں کی اس کارروائی سے چینی عوام میں سخت غم و غصہ پایا جاتا ہے ۔

— نئی دہلی ۴ ۔ اگست ۔ ہندوستان میں دس لاکھ افراد کی فی کس اوسط آمدنی ۷ پیسے سالانہ اور ۳۵ کروڑ ۴۰ لاکھ افراد کی ۹ پیسے سالانہ ہے ۔

قومی اقتصادی تحقیقاتی کونسل نے ایک رپورٹ میں یہ انکشاف کیا جس میں بتایا گیا ہے کہ پانچ فی صد زمیندار کل آمدنی کا ۲۲ فی صد حصہ لیتے ہیں ۔ اور سب سے غریب پانچ فی صد زمینداروں کو آمدنی کا صرف ایک فی صد ملتا ہے ۔

— لاہور ۴ ۔ اگست صوبائی دارالحکومت میں آج شام ۱½ گھنٹہ موسلا دھار بارش ہوئی ۔ تقریباً ۱½ انچ پانی پڑا ۔ بارش کی وجہ سے شہر کے تمام نشیبی علاقے اور نواحی بستیاں زیر آب آگئیں اور بہت سے علاقوں میں آمد و رفت رک گئی ۔

— لندن ۔ ۴ ۔ اگست ۔ برطانیہ میں گھانا کے ہائی کمشنر کوئسی ارمر نے کہا ہے کہ ویٹ نام میں امن کے بارے میں تحریک ہو رہی ہے ۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "میں گفت و شنید کی تفصیلات نہیں بتا سکتا"

— لاہور ۔ ۴ ۔ اگست ۔ عالمی ترقیاتی ادارے نے پاکستان کے زرعی ترقیاتی بنک کو بارہ کروڑ ۴۷ لاکھ ۵۰ ہزار ڈالر کا جو قرضہ دیا ہے وہ سود سے مستثنیٰ ہو گا ۔

بنک کے چیئرمین اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے یہ انکشاف کیا ۔ وہ آج ہی عالمی ترقیاتی ادارے کے حکام سے اہم بات چیت کے بعد واشنگٹن سے واپس آئے تھے ۔

— واشنگٹن ۴ ۔ اگست ۔ معتبر ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ ویٹ نام کا مسئلہ پر امن بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی کوششیں اگر ناکام رہیں تو صدر جانسن دو یا تین ماہ تک ہنگامی حالت کا اعلان کر دیں گے ۔ اس کے ساتھ محفوظ دستے بھی بلا لئے جائیں گے ۔

— کولمبو ۴ ۔ اگست برطانیہ اور دولت مشترکہ کی دوسری حکومتیں پاکستان اور امریکہ کے کشیدہ تعلقات پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہیں ۔ اس بات کا انکشاف یہاں کے ممتاز روزنامے "سنڈے ٹائمز" میں کولن لیگم نے کیا ہے ۔ لیگم نے لکھا ہے کہ اگر صدر جانسن نے اپنی پالیسی تبدیل نہ کی تو پاکستانی لیڈر واشنگٹن کے ساتھ اپنے تعلقات پر نظر ثانی کرنے پر مجبور ہو جائیں گے ان کے سامنے تین ہی راستے ہیں کہ وہ سیٹو اور سینٹو کی رکنیت سے علیحدگی پر غور کریں کیونکہ اس طرح ایشیا میں امریکہ کے وقار کو زبردست دھچکا لگے گا ۔ دوسرے یہ کہ پاکستان میں امریکہ کے اطلاعات کے تمام دفاتر بند کر دیئے جائیں اور تیسرے پنجسالہ منصوبے کیلئے روس اور چین سے امداد حاصل کی جائے ۔

اعلان نکاح

خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم حمید احمد ایم اے ایم بی اے ابن حضرت حافظ صوفی غلام محمد صاحب آف ماریشس کا نکاح عزیزہ زاہدہ ناہید صاحبہ جو حضرت عبد اللہ سنوری کی پوتی کی صاحبزادی ہیں کے ساتھ مورخہ ۲/۷/۶۵ بعد جمعہ راولپنڈی میں پڑھا گیا ۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے اللہ تعالیٰ خیر و برکت کا موجب بنائے ۔ (ڈاکٹر [illegible] احمد ۔ ہیڈ میڈیکل آفیسر سول ہسپتال ۔ کامل پور)

ولادت

مورخہ ۱۳ جولائی ۶۵ء اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے ۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نصر اللہ خاں تجویز فرمایا ہے ۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین نیز والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے ۔ آمین ۔

([illegible] خان ۔ احمدیہ اکبر ہوٹل ۔ غلہ منڈی ربوہ)

ہوالشافی

نمونہ مفت

مندرجہ ذیل امراض کے لئے جدید ہومیوپیتھی کیوریٹیو سسٹم کی نہایت طاقتور مجرب ادویات کا نمونہ اور نرخ وغیرہ وابسی لفافہ بھیج کر مفت طلب کریں ۔ (۱) جوڑوں کا درد (۲) سر درد اور درد شقیقہ وغیرہ ، (۳) بواسیر (۴) پیٹ کی ریاح (۵) جلدی امراض خارش ، اگزیما ، چنبل پھوڑا وغیرہ (۶) کان بہنا (۷) گلہڑ (۸) مردانہ شکایات دانتوں کی امراض (۱۰) دماغی امراض ہسٹریا اور پاگل پن وغیرہ

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار ۔ ربوہ ۔

کیوریٹیو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال ۔ لاہور

خصوصی ہیرے
دیگر بیش قیمت پتھر و خوش پسند و جدید قسم کے زیورات دستیاب ہیں
فرحت علی جیولرز دہلی مال لاہور فون ۲۲۱۲۳

مددِ نسواں (اکسیر) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس روپے ۱۹

چندہ مسجد ڈنمارک اور احمدی خواتین کا فرض

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمدللہ کہ ۳۱ جولائی تک مسجد ڈنمارک کے چندہ کے وعدہ جات کی مقدار ایک لاکھ چھیانوے ہزار آٹھ سو تک پہنچ چکی ہے اور ایک لاکھ انتیس ہزار کی وصولی ہو چکی ہے۔

اس تحریک پر سات ماہ گزر چکے ہیں اور پانچ ماہ باقی ہیں۔ اس عرصہ میں احمدیہ خواتین نے اس مسجد کی ساری رقم کو پورا کرنا ہے۔ جو بہنیں وعدہ کر چکی ہیں انہیں چاہیئے کہ جلد از جلد اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کریں اور جن بہنوں نے ابھی تک وعدہ جات نہیں کئے وہ اپنے وعدے بھجوائیں۔ اور ادائیگی بھی جس قدر جلد ممکن ہو کریں۔

لجنات کی عہدیداران کو چاہیئے کہ وہ اس امر کا جائزہ لیں کہ ان کی لجنہ میں کوئی عورت ایسی تو نہیں رہ گئی جس نے اس مبارک تحریک میں حصہ نہ لیا ہو۔ جہاں لجنہ قائم نہیں وہاں کی مستورات براہ راست اپنا چندہ بھجوا دیں۔

دیہات میں کام کرنے والے مربیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ایسے دیہات میں جہاں لجنہ قائم نہیں یا ناخواندگی کے باعث ابھی تک انھوں نے وعدہ جات مرتب نہیں کئے۔ وعدہ جات لے کر اور وصولی کر کے بھجوائیں۔ بہرحال وقت تھوڑا ہے اس لئے ان چند ماہ میں پوری جدوجہد کی ضرورت ہے تاہم جلسہ سالانہ سے قبل مسجد کی رقم پوری کر سکیں۔

خاکسار

(مریم صدیقہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بنیادی جمہوریتوں کے حکم میں ترمیم کا بل منظور ہو گیا

انتخابی ادارے کے ارکان کو اختیارات سونپ دیئے گئے

راولپنڈی ۵ اگست۔ قومی اسمبلی نے بنیادی جمہوریتوں کے حکم میں ترمیم کا بل منظور کر لیا جس کی رو سے انتخابی ادارے کے ارکان کو بنیادی جمہوریتوں کا رکن بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ضلع کونسل ڈویژنل کونسل اور میونسپلٹیوں کے ارکان منتخب ہوا کریں گے۔ بل میں حکومت کی طرف سے بعض ترمیمات پیش کی گئی تھیں جن کا مطالبہ حزب اقتدار کے ارکان نے کیا تھا۔ ان ترمیموں کی منظوری سے حزب اختلاف کے مطالبات بھی جزوی طور پر مان لئے گئے ہیں۔

ترمیموں کے مطابق میونسپل کمیٹیاں اپنے نمائندے ڈسٹرکٹ کونسلوں میں نہیں بھیجیں گی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ڈویژنل کونسل میں ڈسٹرکٹ کونسلوں اور میونسپل کمیٹیوں کے علیحدہ نمائندے ہوں گے۔ ڈویژنل کونسل کے ارکان کا انتخاب ڈسٹرکٹ کونسلوں اور میونسپلٹیوں کے چنے ہوئے ممبر کریں گے۔ بل کی رو سے کوئی شخص بیک وقت ڈویژنل کونسل اور ڈسٹرکٹ کونسل کا رکن نہیں رہ سکے گا۔

امریکہ پاکستان کو آزاد خارجہ پالیسی ترک کرنے پر مجبور نہ کر سکا

پیکنگ ۵ اگست۔ پیکنگ پیپلز ڈیلی نے پاکستان کے داخلی معاملات میں امریکی مداخلت کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ اپنی آزادی اور خود مختاری کے تحفظ کے لئے پاکستان کے عوام جو جدوجہد کر رہے ہیں اس میں چین کی طرف سے مکمل حمایت کا یقین دلایا گیا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ پاکستان اور امریکہ کی کشمکش اور زیادہ شدید ہو گئی ہے اور پاکستان جس مضبوطی سے اپنے موقف پر ڈٹا ہوا ہے اس کی وجہ سے دنیا بھر میں اسے قدر و احترام کی نگاہوں سے دیکھا جا رہا ہے۔

ویت نام میں جنگ بند کرانے کی کوشش

اقوام متحدہ میں پس پردہ گفت و شنید جاری ہے

واشنگٹن ۵ اگست۔ امریکی وزیر خارجہ ڈین رسک نے انکشاف کیا ہے کہ ویت نام میں لڑائی بند کرانے کے لئے اقوام متحدہ میں پس پردہ گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ سلامتی کونسل سے بھی سلسلہ جنبانی ہو رہی ہے۔ صدر جانسن نے بھی کہا کہ امریکہ ویت نام کا مسئلہ گفت و شنید سے طے کرنا چاہتا ہے لیکن وہ جنوب مشرقی ایشیا میں کمیونسٹوں کی جارحیت کے مقابلہ کا عزم کئے ہوئے ہے۔

ڈین رسک نے ایوان نمائندگان کی تعلقات خارجہ کی کمیٹی میں ویت نام کی صورت حال کی وضاحت کرنے کے بعد اخباری نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ابھی یہ کہنا مشکل ہے کہ ویت نام کے بارے میں اقوام متحدہ کس حد تک کارروائی کر سکتا ہے کیونکہ روس کا رویہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔

قافلہ قادیان میں شامل ہونے والے اصحاب متوجہ ہوں

(محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشان)

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قادیان کے قافلہ کے لئے حکومت مغربی پاکستان کی خدمت میں درخواست بھجوا دی گئی ہے۔ چونکہ امسال رمضان المبارک ۲۵ دسمبر سے شروع ہو رہا ہے اور ربوہ کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں بھی تبدیل ہو چکی ہیں۔ اس لئے اس مرتبہ قادیان کا مذہبی روحانی اجتماع ۱۱-۱۲-۱۳ دسمبر ۶۵ء کو ہوگا۔ انشاء اللہ۔ قافلہ کی روانگی ۱۰ دسمبر کو لاہور سے بذریعہ ٹرین ہوگی۔ اور قادیان سے واپسی ۱۴ دسمبر کی شام کو ہوگی۔ احباب کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

جو دوست قافلہ میں جانا چاہیں وہ نظارت خدمت درویشان سے شمولیت کے لئے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنے ضروری مطلوبہ کوائف بھجوا دیں۔ مندرجہ ذیل شرائط جو بہرحال ضروری ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے۔

۱- صرف ایسے دوست درخواست بھجوائیں جن کے پاس باقاعدہ منظور شدہ پاسپورٹ موجود ہو۔ جو ہندوستان کے سفر کے لئے کام آ سکے۔ نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں اور بعد میں ارادہ ترک کر کے دفتر کی پریشانی اور ناواجب اخراجات کا موجب نہ بنیں۔

۲- ہر درخواست مطبوعہ فارم پر دی جائے۔ اور اس پر پریذیڈنٹ یا امیر مقامی جماعت کی تصدیق درج ہونی ضروری ہے۔

۳- گورنمنٹ کے ملازمین کے لئے (NO OBJECTION CERTIFICATE) حاصل کرنا ضروری ہے اور اس کے لئے ابھی سے اپنے محکمہ کے توسط سے درخواست دے دینی چاہیئے۔ تاکہ وقت سے قبل انہیں مذکورہ سرٹیفکیٹ مل سکے۔

جن احباب کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں وہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع کے ذریعہ پاسپورٹ تیار کروانے کی کوشش فرمائیں۔ تاکہ قافلہ میں شامل ہو کر قادیان کی زیارت اور دعاؤں کے غیر معمولی مواقع سے متمتع ہو سکیں۔ اور جوں جوں ان کے پاسپورٹ تیار ہوتے جائیں وہ نظارت خدمت درویشان سے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ بھجواتے رہیں۔ پاسپورٹ مکمل ہونے سے پہلے میرے دفتر میں درخواست بھجوانے کی ضرورت نہیں۔ یہ درخواستیں ۱۱ اکتوبر ۶۵ء تک نظارت خدمت درویشان میں پہنچ جانی چاہئیں۔

مرزا ناصر احمد

(ناظر خدمت درویشان)

ضروری اعلان

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

فضل عمر ہسپتال کی سفری ڈسپنسری کے لئے فوری طور پر ایک محنتی دیانتدار اور تجربہ کار ڈرائیور کی ضرورت ہے جو بڑی کار چلانے کا اچھا تجربہ رکھتا ہو۔ خواہشمند دوست فوری طور درخواستیں بنام چیف میڈیکل آفیسر بھجوا دیں۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد)